السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث مبارکہ ہے کہ:

((انما النساء شقائق الرجال_)) سنن ابی داود'کتاب الطھارة'باب المراة تری مایری الرجل'رقم الحدیث:۲۳۶_

''عورتیں شرعی احکامات میں مردوں کی ہم پلہ ہیں۔''

یعنی ان باتوں یا امور کے علاوہ جن میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مردوں اور عورتوں کے احکامات میں فرق کیا ہے۔ باقی تمام باتوں اور معمول میں عورتیں بھی اس طرح عمل کریں گی جس طرح مرد کرتے ہیں۔ دوران حیض اور نفاس کے علاوہ میں عورتوں پر بھی اس طرح نمازیں فرض ہیں جس طرح مردوں پر فرض ہیں اور عورتیں بھی عین اسی طرح نمازیں پڑھیں گی جس طرح مرد پڑھتے ہیں۔ جب کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق بیان نہیں کیا ہے، اس لئے اپنی رائے اور خیال سے اس میں ہرگز فرق کرنا جائز نہیں ہے۔

یعنی عورتوں کو بھی بعینہ اسی طرح نماز پڑھنی ہے جس طرح مرد پڑھتے ہیں تفریق کے لیے کوئی بھی دلیل نہیں ہے۔

احناف حضرات پر تو کوئی حیرت وتعجب نہیں ہے وہ تو بیچارے مقلد ہیں لیکن نہایت تعجب کی بات ہے کہ اہل حدیث عورتیں بھی اس طرح کی نماز پڑھتی ہیں جس کا ثبوت کتاب وسنت میں ہرگز نہیں ہے۔ کتاب وسنت سے یہی ثابت ہے کہ عورتیں بھی مردوں کی طرح نمازیں پڑھیں۔ باقی تفریق ایجاد بندہ ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 321

محدث فتویٰ